کرونا وائرس کی ویکسین
–(Moderna) Spikevax

آپ کے لیے معلومات جنھیں اس ویکسین کی پیشکش ملی ہے

نئے کرونا وائرس سے نظام تنفّس کی بیماری ہوتی ہے۔ کئی لوگوں میں علامات بالکل نہیں ہوتیں یا ہلکی علامات ہوتی ہیں لیکن کچھ لوگ شدید بیمار ہو جاتے ہیں۔ معمّر لوگوں اور پہلے سے بعض دوسری بیماریوں میں مبتلا لوگوں کے لیے شدید بیماری یا موت کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ کرونا وائرس ویکسین کرونا وائرس کی بیماری سے بچاتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد زندگی اور صحت کا تحفظ کرنا ہے۔

کن لوگوں کو کرونا وائرس کی یہ ویکسین مل سکتی ہے؟

نیشنل ویکسینیشن پروگرام کے ذریعے کرونا وائرس ویکسین کی پیشکش ان لوگوں کے لیے ہے جو ناروے میں رہتے ہیں۔ ویکسین لگوانا مفت اور لوگوں کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔

میں ویکسین کہاں سے لگوا سکتا ہوں؟

اپنی بلدیہ کی ویب سائیٹ پر معلومات پڑھیں کہ کن لوگوں کو ویکسین کی پیشکش مل رہی ہے، ویکسین کیسے لگے گی اور کب لگے گی۔

ویکسین اس طرح لگائی جاتی ہے

ویکسین اوپری بازو میں لگائی جاتی ہے۔ ویکسین لگانے سے پہلے آپ سے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ صحتمند ہیں اور کیا آپ کو ماضی میں دوسری ویکسینز پر ردعمل ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو پہلے کرونا وائرس ہو چکا ہے یا کرونا وائرس ویکسین لگ چکی ہے، آپ حاملہ ہیں، آپکو الرجی ہے، آپ دوائیاں استعمال کرتے ہیں یا آپکو صحت کے دوسرے مسائل ہیں تو اس بارے میں بتانا یاد رکھیں۔ اپنے گروہ کے لیے ڈوزوں کی تعداد اور وقفے کے لیے ہدایات پر عمل کریں۔ اس طرح ویکسینیشن کے مقام پر آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کو مدد ملتی ہے۔ یہ اہم ہے کہ ڈوزیں مقررہ وقت پر لگوائی جائیں۔ شدید یا اچانک بیماری اور 38 ڈگری سے زیادہ بخار کی صورت میں ویکسین کو ملتوی کر دینا عام ہے۔ ویکسین لگوانے کے بعد آپ کو ویکسین لگانے والے کلینک میں کم از کم 20 منٹ رکنے کی ہدایت کی جائے گی۔

ویکسین کیسے اثر کرتی ہے؟

ویکسین میں کرونا وائرس کی مخصوص میخوں جیسی بناوٹ کا نسخہ (میسینجر RNA) شامل ہے۔ اسکی وجہ سے جسم ان میخوں کی بے ضرر نقلیں بنانے لگتا ہے جن پر مدافعتی نظام مشق کر سکتا ہے۔ اس طرح انسان کو اگر آگے چل کر کرونا وائرس کا انفیکشن ہو جائے تو جسم اصل کرونا وائرس کو پہچان کر اپنا دفاع کرنا سیکھ چکا ہوتا ہے۔
جسم ویکسین کے میسینجر RNA کو جلد ہی توڑ پھوڑ کر ختم کر دیتا ہے اور جینیٹک مادے کو نقصان نہیں پہنچتا۔

ویکسین میں زندہ وائرس شامل نہیں ہوتا اور اس سے کرونا وائرس انفیکشن نہیں لگتا۔ ویکسین کرونا وائرس انفیکشن کی روک تھام کرتی ہے۔ اگر کسی کو پہلے سے کرونا وائرس کی بیماری ہو چکی ہو تو ویکسین اس سے شفا نہیں دلاتی۔

ویکسینز بنانے کا یہ طریقہ انسانوں میں پائی جانے والی دوسری چھوتی بیماریوں کے لیے استعمال نہیں کیا گیا ہے لیکن یہ ٹیکنالوجی پہلے سے معروف ہے اور کینسر کے علاج میں استعمال کی جاتی ہے۔

ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

ویکسین اس بیماری سے بچاتی ہے جو نئے کرونا وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ پہلی ڈوز اور دوسری ڈوز ، دونوں کے بعد شدید بیماری سے اچھا تحفظ ملتا ہے۔ کرونا وائرس کا انفیکشن لگنے سے بچاؤ کے لیے دو ڈوزیں ضروری ہیں۔ فی الحال ہم نہیں جانتے کہ تحفظ کتنا عرصہ برقرار رہتا ہے۔ اگر تحفظ وقت کے ساتھ ساتھ کم ہو جاتا ہے تو بوسٹر (نئی) ڈوزیں لینا ضروری ہو سکتا ہے۔ ویکسین انفیکشن کے آگے پھیلاؤ سے مکمل بچاؤ نہیں کرتی۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ انفیکشن سے بچاؤ کے لیے واجب ہدایات پر اب بھی عمل جاری رکھا جائے۔

ضمنی اثرات

اکثر ضمنی اثرات ویکسین لگوانے کے بعد شروع کے دنوں میں پیش آتے ہیں۔ دوسری ویکسینز کے سلسلے میں ہم جس حد تک ضمنی اثرات کے عادی ہیں، اس کی نسبت کرونا وائرس ویکسینز کے عام ضمنی اثرات زیادہ ہیں۔ علامات بالعموم ہلکی تا درمیانی ہوتی ہیں اور چند دن بعد دور ہو جاتی ہیں لیکن کچھ لوگوں کو زیادہ سخت علامات پیش آتی ہیں۔ کم عمر لوگوں کو بڑی عمر کے لوگوں کی نسبت اکثر کچھ زیادہ سخت ضمنی اثرات ہوتے ہیں۔

ویکسین لگوانے والے اکثر لوگوں کو انجیکشن کی جگہ پر درد ہوتا ہے۔ دوسرے عام ضمنی اثرات تھکن، سر میں درد، پٹھوں اور جوڑوں میں درد، کپکپی، متلی/الٹی، بغل میں لمفی غدود کی سوجن اور درد، اور بخار ہیں۔ یہ ضمنی اثرات دوسری ڈوز کے بعد زیادہ عام ہیں۔

شدید ضمنی اثرات شاذونادر ہیں۔ شاذونادر ضمنی اثرات میں دل کے پٹھے کی سوزش (myokarditt) اور دل کی جھلّی کی سوزش (perikarditt) شامل ہیں۔ یہ اثرات بالعموم دوسری ڈوز کے بعد ہوتے ہیں اور زیادہ تر نوعمروں اور جوان بالغوں کو پیش آتے ہیں۔ اگر شدید الرجک ردّعمل اور دل کی سوزش جیسے شاذونادر ضمنی اثرات پیش آئیں تو ان کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ ہم ایسے ضمنی اثرات کا امکان خارج نہیں کر سکتے جن کا ہمیں فی الحال علم نہیں ہے اور نہ ایسے ضمنی اثرات کا امکان خارج کر سکتے ہیں جو ویکسینیشن کے لمبے عرصے بعد ہی ظاہر ہوں۔

اگر مجھے ضمنی اثرات پیش آئیں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ کو غیرمتوقع، شدید یا دیرینہ علامات پیش آئیں تو آپکو ڈاکٹر یا دیگر عملۂ صحت سے غور کروانے اور مشورہ لینے کے لیے رابطہ کرنا چاہیے۔ چاہے آپ کے خیال میں علامات کی وجہ ویکسین ہو یا نہ ہو، آپ کو رابطہ کرنا چاہیے۔ عملۂ صحت ایسے شدید یا نامعلوم ردعمل رپورٹ کرنے کا پابند ہے جن کے بارے میں شبہ ہو کہ یہ ویکسین کی وجہ سے پیش آئے ہیں۔ آپ خود بھی helsenorge.no کے ذریعے رپورٹ کر سکتے ہیں۔

مشروط منظوری

کرونا وائرس کی اس ویکسین کو بڑے تحقیقی مطالعات میں ٹیسٹ کیا گیا ہے جن میں ہزاروں افراد کو ویکسین دی گئی تھی۔ یہ مطالعات اسی طرح کیے گئے تھے جس طرح دوسری ویکسینز کے مطالعات ہوتے ہیں لیکن مشاہدے کا وقت کم رہا ہے۔ فارماسیوٹیکل حکام نے ویکسین کو مشروط منظوری دی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ جانچنے کے لیے کہ ویکسین کا فائدہ اسکے خطرے سے کہیں بڑھ کر ہے، کافی ڈیٹا موجود ہے لیکن ویکسین بنانے والوں کو مطالعات جاری رکھنے ہوں گے اور فارماسیوٹیکل حکام کو مسلسل وہ ڈیٹا فراہم کرنے ہوں گے جو وقت کے ساتھ ساتھ حاصل ہوتے رہیں گے۔

مجھے کونسی ویکسینز مل چکی ہیں؟

جب آپ کو کرونا وائرس کی ویکسین ملے گی تو اسے نیشنل ویکسینیشن رجسٹر SYSVAK میں رجسٹر کر لیا جائے گا۔ یہ معلومات آپکو helsenorge.no پر ملیں گی۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

اچھا ہو گا کہ آپ اپنے ڈاکٹر، ویکسین لگانے والوں یا دیگر عملۂ صحت سے سوالات پوچھیں۔ نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کی ویب سائیٹ بھی دیکھیں: https://www.fhi.no/kvp

FHI